

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ (64) وَ
لَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ
أَشْرَكَتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُونَنَّ مِنْ
الْخَاسِرِينَ (65) بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِنَ
الشَّاكِرِينَ (66) وَ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَ الْأَرْضُ
جَمِيعاً قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ السَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ
بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (67) وَ نُفِخَ
فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَنْ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ
قِيَامٌ يَنْظُرُونَ (68) وَ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَ
وُضِعَ الْكِتَابُ وَ جِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَ الشُّهَدَاءُ وَ قُضِيَ

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (69) وَوُفِّيَتْ كُلُّ

نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (70)

Say: "Is it some one other than Allah that ye order me to worship, ye ignorant ones?" But it has already been revealed to thee,- as it was to those before thee,- "If thou wert to join (gods with Allah), truly fruitless will be thy work (in life), and thou wilt surely be among the losers". Nay, but worship Allah, and be of those who give thanks. No just estimate have they made of Allah, such as is due to Him: on the day of judgment the whole of the earth will be but His handful, and the heavens will be rolled up in His right hand: glory to Him! High is He above the partners they attribute to Him! The trumpet will (just) be sounded, when all that are in the heavens and on earth will swoon, except such as it will please Allah (to exempt). Then will a second one be sounded, when, behold, they will be standing and looking on! And the earth will shine with the glory of its Lord: the record (of deeds) will be placed (open); the prophets and the witnesses will be brought forward and a just decision pronounced between them; and they will not be wronged (in the least). And to every soul will be paid in full (the fruit) of its deeds; and (Allah) knoweth best all that they do.

(اے نبیؐ) ان سے کہو "پھر کیا اے جاہلو، تم اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنے

کے لیے مجھ سے کہتے ہو؟" (یہ بات تمہیں ان سے صاف کہہ دینی چاہیے کیونکہ

(تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی جا

چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں رہو گے۔ لہذا (اے نبیؐ) تم بس اللہ ہی کی بندگی کرو اور شکر گزار بندوں میں سے ہو جاؤ۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔

(اس کی قدرت کاملہ کا حال تو یہ ہے کہ) قیامت کے روز پوری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دست راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ پاک اور بالاتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور اُس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ سب مر کر گر جائیں گے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اُن کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے۔ پھر ایک دوسرا صور پھونکا جائے گا اور یکایک سب کے سب اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، کتاب اعمال لا کر رکھ دی جائے گی، انبیاء اور تمام گواہ حاضر کر دیے جائیں گے، لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا، اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور ہر متنفس کو جو کچھ بھی اُس نے عمل کیا تھا اُس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

(اے نبیؐ) ان سے کہو، “فیر کیا ऐ जाहिलो, तुम अल्लाह के सिवा किसी और की बन्दगी करने के लिए मुझसे कहते हो?” (यह बात तुम्हें

~~~~~

उनसे साफ़ कह देनी चाहिए क्योंकि) तुम्हारी तरफ़ और तुमसे पहले गुज़रे हुए तमाम अंबिया की तरफ़ यह वहय भेजी जा चुकी है कि अगर तुमने शिर्क किया तो तुम्हारा अमल ज़ाया हो जाएगा और तुम ख़सारे में रहोगे । लिहाज़ा (ऐ नबी) तुम बस अल्लाह ही की बन्दगी करो और शुक्रगुज़ार बन्दों में से हो जाओ । इन लोगों ने अल्लाह की क़द्र ही न की जैसा कि उसकी क़द्र करने का हक़ है । (उसकी कुदरते-कामिला का हाल तो यह है कि) क़ियामत के रोज़ पूरी ज़मीन उसकी मुट्ठी में होगी और आसमान उसके दस्ते-रास्त में लिपटे हुए होंगे । पाक और बालातर है वह उस शिर्क से जो ये लोग करते हैं । और उस रोज़ सूर फूँका जाएगा और वे सब मरकर गिर जाएँगे जो आसमानों और ज़मीन में हैं सिवाय उनके जिन्हें अल्लाह ज़िन्दा रखना चाहे । फिर एक दूसरा सूर फूँका जाएगा और यकायक सबके सब उठकर देखने लगेंगे । ज़मीन अपने रब के नूर से चमक उठेगा, किताबे-आमाल लाकर रख दी जाएगी, अंबिया और तमाम गवाह हाज़िर कर दिए जाएँगे, लोगों के दरमियान ठीक-ठीक हक़ के साथ फैसला कर दिया जाएगा, उनपर कोई जुल्म न होगा और हर मुतनफ़िस को जो कुछ भी उसने अमल किया था उसका पूरा-पूरा बदला दे दिया जाएगा । लोग जो कुछ भी करते हैं अल्लाह उसको ख़ूब जानता है ।